

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان : میرے بعد علی ہر مومن کا ولی ہے

<?xml encoding="UTF-8">



بَابُ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : عَلِيٌّ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي

(حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان : میرے بعد علی ہر مومن کا ولی ہے)

۵۸. عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ مِنْهَا إِنَّ عَلِيًّا مَنَّيْ وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ.

”حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : بے شک علی مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور میرے بعد وہ ہر مسلمان کا ولی ہے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے۔“

الحديث رقم ۵۸ : أخرجه الترمذی فی الجامع الصحيح، ابواب المناقب، باب مناقب علی بن أبی طالب، ۵ / ۶۳۲،
الحديث رقم : ۳۷۱۲، وابن حبان فی الصحيح، ۱۵ / ۳۷۳، الحديث رقم : ۶۹۲۹، و الحاكم فی المستدرک، ۳ / ۱۱۹،
الحديث رقم : ۴۵۷۹، و النسائی فی السنن الكبرى، ۵ / ۱۳۲، الحديث رقم : ۸۴۷۴، و ابن ابی شیبة فی المصنف،
۶ / ۳۷۳، ۳۷۲، الحديث رقم : ۳۲۱۲۱، وأبو یعلی فی المسند، ۱ / ۲۹۳، الحديث رقم : ۳۵۵، والطبرانی فی المعجم
الكبير، ۱۸ / ۱۲۸، الحديث رقم : ۲۶۵.

۵۹. عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ وَ فِيهَا عَنْهُ قَالَ : قَالَ : وَ قَالَ لِبَنِي عَمِّهِ أَيُّكُمْ يُؤَالِيَنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ قَالَ : وَ عَلِيٌّ مَعَهُ جَالِسٌ. فَأَبَوْا فَقَالَ عَلِيٌّ : أَنَا أُوَالِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ : أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ، فَتَرَكَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ، فَقَالَ : أَيُّكُمْ يُؤَالِيَنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ فَأَبَوْا قَالَ، فَقَالَ عَلِيٌّ : أَنَا أُوَالِيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. فَقَالَ : أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا کے بیٹوں سے کہا تم میں سے کون

دنیا و آخرت میں میرے ساتھ دوستی کرے گا؟ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے انکار کردیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دنیا و آخرت میں دوستی کروں گا، اس پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے علی تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ سے آگے ان میں سے ایک اور آدمی کی طرف بڑھے اور فرمایا : تم میں سے دنیا و آخرت میں میرے ساتھ کون دوستی کرے گا؟ تو انہوں نے بھی انکار کردیا۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس پر پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا : یا رسول اللہ! میں آپ کے ساتھ دنیا و آخرت میں دوستی کروں گا تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! تو دنیا و آخرت میں میرا دوست ہے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۵۹ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۳۳۰، الحديث رقم : ۳۰۶۲، والحاكم في المستدرک، ۳ / ۱۴۳، الحديث رقم : ۴۶۵۲، والهيثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۱۹، و ابن ابی عاصم في السنة، ۲ / ۶۰۳.

۶۰. عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ وَ مِنْهَا عَنْهُ قَالَ : وَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي كُلِّ مُؤْمِنٍ بَعْدِي. رَوَاهُ أَحْمَدُ.

”حضرت عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک طویل حدیث میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے علی! تو میرے بعد ہر مومن کے لئے میرا ولی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۶۰ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱ / ۳۳۰، الحديث رقم : ۳۰۶۲.

۶۱. عَنْ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهِ فَعَلَيَّْ وَلِيَّهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ وَ الْأَوْسَطِ.

”حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں ولی ہوں، اُس کا علی ولی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل نے اور طبرانی نے ”المعجم الكبير،“ اور ”المعجم الاوسط،“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۶۱ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۵ / ۳۶۱، الحديث رقم : ۲۳۱۰۷، و الحاكم في المستدرک، ۲ / ۱۴۱، الحديث رقم : ۲۵۸۹، و الطبرانی في المعجم الكبير، ۵ / ۱۶۶، الحديث رقم : ۴۹۶۸، و الطبرانی في المعجم الاوسط، ۳ / ۱۰۰، ۱۰۱، الحديث رقم : ۲۲۰۴، و ابن ابی شیبہ في المصنف، ۱۲ / ۵۷، الحديث رقم : ۱۲۱۱۴، و الهيثمى في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۸، و ابن ابی عاصم في كتاب السنه، ۶۰۱، ۶۰۳، الحديث رقم : ۱۳۵۱، ۱۳۶۶، و أحمد بن حنبل أيضا في فضائل الصحابه، ۲ / ۵۶۳، الحديث رقم : ۹۴۷.

۶۲. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهِ فَإِنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ. وَ فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ : مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهِ فَعَلَيَّْ وَلِيَّهُ. رَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ الْحَاكِمُ وَ عَبْدُ الرَّزَّاقُ وَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

”حضرت عبد اللہ بن بریدہ اسلمی بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جس کا میں ولی ہوں تحقیق اُس کا علی ولی ہے۔“ اُنہی سے ایک اور روایت میں ہے (کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :) ”جس کا میں ولی ہوں اُس کا علی ولی ہے۔ اس حدیث کو امام احمد بن حنبل، حاکم، عبدالرزاق اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۶۲ : أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۵ / ۳۵۸، الحديث رقم : ۲۳۰۸۰، و الحاكم في المستدرک، ۲ / ۱۲۹، الحديث رقم : ۲۵۸۹، و عبدالرزاق في المصنف، ۱۱ / ۲۲۵، الحديث رقم : ۲۰۳۸۸، و ابن ابی شیبہ في المصنف، ۱۲ / ۸۴، الحديث رقم : ۱۲۱۸۱، و الهیثمی في ’مجمع الزوائد‘، ۹ / ۱۰۸، و النسائی في الخصائص امیر المؤمنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ : ۸۵، ۸۶، الحديث رقم : ۷۷، وحسام الدين الهندی في ’کنز العمال‘، ۱۱ / ۶۰۲، الحديث رقم : ۳۲۹۰۵، وأبو نعيم في حلیة الاولیاء و طبقات الاصفیاء، ۴ / ۲۳، وابن عساکر في تاریخ الدمشق الكبير، ۴۵ / ۷۶.

۶۳. عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَوْصِي مَنْ آمَنَ بِي وَ صَدَّقَنِي بِوَلَايَةِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، مَنْ تَوَلَّاهُ فَقَدْ تَوَلَّانِي وَ مَنْ تَوَلَّانِي فَقَدْ تَوَلَّى اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ وَ مَنْ أَحَبَّهُ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَ مَنْ أَحَبَّنِي فَقَدْ أَحَبَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ وَ مَنْ أَبْغَضَنِي فَقَدْ أَبْغَضَ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ. رَوَاهُ الْهَيْثَمِيُّ فِي مَجْمَعِ الزَّوَائِدِ.

”حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ”جو مجھ پر ایمان لایا اور میری تصدیق کی اُسے میں ولایت علی کی وصیت کرتا ہوں، جس نے اُسے ولی جانا اُس نے مجھے ولی جانا اور جس نے مجھے ولی جانا اُس نے اللہ کو ولی جانا، اور جس نے علی رضی اللہ عنہ سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی، اور جس نے علی سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا، اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اُس نے اللہ سے بغض رکھا۔ اس حدیث کو ہیثمی نے مجمع الزوائد میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۶۳ : أخرجه الهیثمی في مجمع الزوائد، ۹ / ۱۰۸، ۱۰۹، و ابن عساکر في التاريخ الدمشق الكبير، ۴۵ : ۱۸۱، ۱۸۲، وحسام الدين الهندی في كنز العمال، ۱۱ / ۶۱۱، الحديث رقم : ۳۲۹۵۸.

۶۴. عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي رِوَايَةٍ طَوِيلَةٍ وَ مِنْهَا عَنْهُ قَالَ : مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَنْتَقِصُونَ عَلِيًّا، مَنْ يَنْتَقِصُ عَلِيًّا فَقَدْ تَنَقَّصَنِي، وَمَنْ فَارَقَ عَلِيًّا فَقَدْ فَارَقَنِي، إِنَّ عَلِيًّا مَنِّي، وَأَنَا مِنْهُ، خُلِقَ مِنْ طِينَتِي وَ خُلِقْتُ مِنْ طِينَةِ إِبْرَاهِيمَ، وَأَنَا أَفْضَلُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ، دُرِّيَّةٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ، . وَ إِنَّهُ وَلِيُّكُمْ مِنْ بَعْدِي، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ! بِالصُّحْبَةِ أَلَا بَسَطْتَ يَدَكَ حَتَّى أَبَايَعَكَ عَلَى الْإِسْلَامِ جَدِيدًا؟ قَالَ : فَمَا فَارَقْتُهُ حَتَّى بَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْأَوْسَطِ.

”حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے ایک طویل روایت میں بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ان لوگوں کا کیا ہو گا جو علی کی شان میں گستاخی کرتے ہیں! (جان لو) جو علی کی گستاخی کرتا ہے وہ میری گستاخی کرتا ہے اور جو علی سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہو گیا۔ بیشک علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں، اُس کی تخلیق میری مٹی سے ہوئی ہے اور میری تخلیق ابراہیم کی مٹی سے، اور میں ابراہیم

سے افضل ہوں۔ ہم میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، اللہ تعالیٰ یہ ساری باتیں سننے اور جاننے والا ہے۔ وہ میرے بعد تم سب کا ولی ہے۔ (بریدہ بیان کرتے ہیں کہ) میں نے کہا : یا رسول اللہ! کچھ وقت عنایت فرمائیں اور اپنا ہاتھ بڑھائیں، میں تجدیدِ اسلام کی بیعت کرنا چاہتا ہوں، (اور) میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جدا نہ ہوا یہاں تک کہ میں نے اسلام پر (دوبارہ) بیعت کر لی۔ اس حدیث کو طبرانی نے المعجم الاوسط میں روایت کیا ہے۔“

الحدیث رقم ۶۴ : أخرجه الطبرانی في المعجم الاوسط، ۶ / ۱۶۳، ۱۶۲، الحدیث رقم : ۶۰۸۵، والھیثمی فی مجمع الزوائد، ۹ / ۱۲۸.